نبیؐ محترم کا جواب یہ ہوتا

کاش پونچھ لیتا آنسو اوروں کے تو　　تیرے آنسو کو نہ گرنے دیا ہوتا
کاش رکھتا مرہم غیروں کے زخموں پہ تو　　تجھ سے دکھ دور تیرا کر دیا ہوتا
گر اپنا لیتا اوصاف مسلمانوں کے تو
معاشرے میں اعلیٰ مقام پا لیا ہوتا

اگر کھلاتا حاجت مندوں کو الفت سے تو　　تجھے کبھی کا جہاں سے بے پروا کر دیا ہوتا
اگر کرتا نہ لوگوں کو تنگ دکھاوے سے تو　　تو نے خود کو جادو ٹونے سے بچا لیا ہوتا
گر اپنا لیتا اوصاف مسلمانوں کے تو
معاشرے میں اعلیٰ مقام پا لیا ہوتا

گر کیا ہوتا احساس تو نے یتیموں کا　　بچوں کو اپنے رلنے سے بچا لیا ہوتا
گر کرتا خیال بیوہ کی تو تنہائی کا　　جیون کو اپنے فتنوں سے بچا لیا ہوتا
گر اپنا لیتا اوصاف مسلمانوں کے تو
معاشرے میں اعلیٰ مقام پا لیا ہوتا

گر رکھتا ماحول کو اپنے صاف ستھرا تو　　امراض سے بچوں کو تو نے بچا لیا ہوتا
گر کرتا ہمسائے کی ترشی نظر انداز تو　　تعظیم ملتی اور جنت میں گھر بنا لیا ہوتا
گر اپنا لیتا اوصاف مسلمانوں کے تو
معاشرے میں اعلیٰ مقام پا لیا ہوتا

گر رکھتا رشتوں سے تعلق بنا کر تو　　آپس میں پھر بھائی چارہ بن گیا ہوتا
گر رکھتا کبھی تکبر سے خود کو دور تو　　نہ شیطاں بہکاتا نہ ظالم بن گیا ہوتا
گر اپنا لیتا اوصاف مسلمانوں کے تو
معاشرے میں اعلیٰ مقام پا لیا ہوتا

کاش نہ سمجھتا بے دین کو کم تر تو　　اپنے دیں سے دور تو نہ ہو گیا ہوتا
کاش سمجھتا جھوٹ بولنے کو بُرا تو　　خوار جہاں میں تو نہ ہو گیا ہوتا
گر اپنا لیتا اوصاف مسلمانوں کے تو
معاشرے میں اعلیٰ مقام پا لیا ہوتا

گر نہ اپناتا کبھی گالی کی عادت کو تو جھگڑوں سے ماحول کو بچالیا ہوتا
گر اپناتا کبھی درگزر کی عادت کو تو ربّ سے معافی کا پروانہ مل گیا ہوتا

گر اپنالیتا اوصاف مسلمانوں کے تو
معاشرے میں اعلیٰ مقام پالیا ہوتا

خیال رکھا ہوتا کبھی تو نے اوروں کا مقام تیرا بھی عالم میں بن گیا ہوتا
گر حلیم سب کریں ربّ و بندوں کے حق ادا قوم کو تیری بلندی پہ لے گیا ہوتا

گر اپنالیتا اوصاف مسلمانوں کے تو
معاشرے میں اعلیٰ مقام پالیا ہوتا